الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

Name :> Raunak Ali
Address :> Karachi
Sebject :> janaiz
Serial No :> 4061
Fatwa No :> ۳۴۸۹۹
Date :> 20/3/2008
Email :>

Question :>
As Salaamu Alaikum, Mufti Sahib.......Poochna yeh hai ke 1)kia kisi khaas ristedaar ke intizaar mein maiyat ko dafnane aur kafnane mein takheer kar sakte hai? 2)Maiyat ko dafnane ka bad dua karna aur surah fatiha aur surah ikhlaas pardhna maiyat ko sawaab pohochana ki garz se jaiz hai ya nahi? Allah ta'ala aap ko jazae Khair ata farmaye

السلام علیکم، مفتی صاحب پوچھنا یہ ہے کہ
۱) کیا کسی خاص رشتے دار کے انتظار میں میت کو دفنانے اور کفنانے میں تاخیر کر سکتے ہیں؟ ۲) میت کو دفنانے کے بعد دعا کرنا اور سورۂ اخلاص پڑھنا، میت کو ثواب پہنچانے کی غرض سے جائز ہے یا نہیں؟ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

میت کی تجہیز وتکفین اور تدفین کے لوازمات پورے ہو جانے کے بعد کسی عزیز و رشتہ دار کے انتظار میں تاخیر کرنا حاضرین اور میت کی اذیت کا باعث ہونے کی بنا پر مکروہ ہے جس سے... احتراز چاہیئے۔

جبکہ تدفین میت کے بعد اُس کے سرہانے سورہ بقرہ کا پہلا رکوع اور پاؤں کی طرف سورہ بقرہ کا آخری رکوع پڑھنا مستحب ہے۔ نیز اسکے بعد میت کے حق میں یا دیگر مُردوں کے ایصال ثواب کیلئے سورہ اخلاص و آیۃ الکرسی وغیرہ پڑھنا بھی بلاشبہ جائز و درست ہے۔

فی المشکوٰۃ: عن عبد اللہ بن عمر قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا مات احدکم فلا تحبسوہ واسرعوا بہ الی قبرہ ولیقرأ عند رأسہ فاتحۃ البقرۃ وعند رجلیہ بخاتمۃ البقرۃ اھ ص ۱۴۹

وفیہ: عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ اذا صلیتم علی المیت فاخلصوا لہ الدعاء اھ ص ۱۴۶

وفی الدر: وکرہ تاخیر صلوتہ ودفنہ اھ ۲/ ص ۲۳۲

واللہ تعالیٰ اعلم
بندہ نور حبیب شاہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ

13/4/08

الجواب صحیح

دار الافتاء
نمبر ۳۴۸۹۹